ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:22

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:22

خلاصہ پارہ 22

مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ 22 مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 24

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں بائیسویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح
کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں

اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے اور 1 حدیثِ نبوی ہیں
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:22

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوۃ والسلام علیك یارسو ل اللّٰہ

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیاہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیاہے۔

بائیسویں پارے کے شروع میں ازواجِ مُطہرات سے کہاگیا کہ آپ لوگوں کا مقام امتیازی ہے۔سو' تقویٰ اختیار کرو' غیر محرم مردوں کے ساتھ نرم لہجے میں بات نہ کرو اور ضرورت کے مطابق بات کرو' اپنے گھروں پر رہو اور زمانۂ جاہلیت کی طرح زیب وزینت کی نمائش نہ کرو' نماز اور زکوٰۃ اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت پر کاربند رہو اور جو ایسا کریں گی تو اُن کو دُہرا اجر ملے گا اور اُن کیلئے آخرت میں عزت کی روزی کا اہتمام ہے۔اسی مقام پر اہلِ بیتِ رسول کے لئے نوید ہے کہ اللہ اُن سے ناپاکی کو دور کرنا چاہتا ہے اور اُنہیں خوب پاکیزہ رکھنا چاہتا ہے۔

مُفسرین کے مطابق؛ اس آیتِ تطہیر کا مصداق سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 'حضرت علی اور حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ

ساتھ اُمہات المومنین رضی اللہ عنہم بھی ہیں،کیونکہ قرآن مجید میں حضرت ابراہیم وموسیٰ علیہما السلام کے واقعات میں "اہلِ بیت "کا بیوی پر بھی اطلاق کیا گیا ہے۔

آیت 46 میں سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے ایک عظیم ترین اعزاز کا ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں آخری نبی ورسول بنایا اور "خاتم النبیین "ہونا آپ کے مقامِ فضیلت میں بیان ہوا۔

آیت 44 میں رسول کریم کے امتیازی صفات کا ذکر ہے کہ آپ کو شاہد،مُبشر (رحمتِ الٰہی کی بشارت دینے والا)،نذیر(اللہ کے عذاب سے ڈرانے والا)،اِذنِ الٰہی سے دعوتِ حق دینے کا اور "سراج منیر "(روشن کرنے والا آفتاب) بنا کر بھیجا۔

آیت 53 سے آدابِ بارگاہِ نبوت بیان ہوئے کہ اجازت کے بغیر نبی کے گھر میں داخل نہ ہو، دعوتِ طعام ہو تو کھانا کھا کر منتشر ہو جاؤ،نبی کی بیویوں سے کوئی چیز مانگو،تو پردے کے پیچھے سے مانگو،نبی کی بیویوں سے آپ کی رحلت کے بعد دائمی طور پر مسلمانوں کا نکاح ممنوع ہے اور اپنے کسی بھی عمل سے اللہ کے رسول کو کوئی ایذا نہ پہنچاؤ۔

آیت 56 شانِ رسالت میں عظیم ترین آیت ہے' فرمایا: "بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر درود پڑھتے ہیں' اے اہلِ ایمان! تم بھی اُن پر درود پڑھو اور کثرت سے سلام بھیجو"۔ مُفسّرین نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے "صلوٰۃ علی الرسول" کے کئی معنی بتائے ہیں' لیکن جو معنی آپ کے شایانِ شان ہے' وہ ہے: "عظمت عطا کرنا"۔

آیت 57 میں بتایا کہ اللہ اور اُس کے رسول کو ایذا پہنچانے والوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے۔ اور اللہ نے اُن کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

آیت 59 میں مومنات خواتین کے لئے پردے کا حکم ہے' یعنی ایسی چادر اوڑھنا' جس سے کامل ستر حاصل ہو جائے۔

سورۂ سبا

آیت: 09 میں دشمنانِ رسول کے لئے عبرت ناک عذاب کی وعید ہے۔

آیت 10 سے حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات کا ذکر ہے کہ اُنہیں فضیلت دی' پہاڑ اور پرندے اُن کے ساتھ تسبیح کرتے تھے' لوہا اُن

کے لئے نرم کر دیا گیا تھا اور وہ زِرہیں بناتے اور باندھنے کے لئے اُن میں کڑیاں ڈالتے۔ اسی طرح سلیمان علیہ السلام کے معجزات کا ذکر ہے کہ ہوا اُن کے تخت کو تیز رفتاری سے اڑا کر لے جاتی 'اُن کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کر دیا' اللہ کے اِذن سے جِنّات اُن کے اَحکام کو بجالانے کے پابند تھے' سلیمان علیہ السلام کے حکم سے جِنّات بڑے بڑے قلعے اور ٹاور' مجسمے اور حوضوں کے برابر ٹب اور چولہوں پر جمی ہوئی دیگیں بناتے تھے 'ان تمام نعمتوں کا ذکر فرمانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آلِ داؤد !شکر کرو اور میرے بہت کم بندے شکر گزار ہیں۔ دریں اثنا جِنّات سلیمان علیہ السلام کے حکم سے تعمیرات میں مصروف تھے 'تو وہ ایک بِلّوریں (Crystal) کیبن میں تشریف فرما ہوئے اور اس دوران قضائے الٰہی سے اُن کی وفات ہو گئی 'مگر جِنّات کو اُن کی وفات کا تب پتا چلا جب دیمک نے اُن کے عصا کو جس سے وہ ٹیک لگائے ہوئے تھے 'اندر سے چاٹ لیا اور پھر وہ زمین پر گر گئے 'اُس وقت جِنّات کفِ افسوس ملنے لگے کہ اگر ہمیں غیب کا علم ہوتا تو اتنے طویل عرصے تک ہم ذلت آمیز مزدوری میں مصروف نہ رہے ہوتے 'شاید یہی وہ "ہیکلِ سلیمانی" ہے 'جس کے آثار کی

تلاش میں یہود وقتاً فوقتاً بیت المقدس کی عمارت کو گرانے کی مذموم کوشش کرتے رہتے ہیں۔اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ موت انبیاء کے اَجسام پر کوئی طبعی اثرات مرتب نہیں کرتی اور یہی وجہ ہے کہ جِنّات کو اُن کی موت کا پتانہ چل سکا۔

آیت 15 سے ایک بار پھر ملکہ ٔسبا کے باغات اور اُن پر تُندو تیز سیلاب اور اُس کی تباہ کاریوں کا ذکر ہے۔

آیت 22 سے مشرکین کے باطل معبودوں کی بے بسی کا ذکر ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے حضور اُس کے اذن کے بغیر کسی کو مجالِ شفاعت نہیں۔

آیت 28 میں سیدنا محمد رسول کریم کی رسالتِ عامہ کا ذکر ہے کہ آپ کی دعوت پورے عالمِ انسانیت کے لئے تھی اور یہ سارا عالمِ انسانیت آپ کی "اُمّتِ دعوت" ہے اور جن خوش نصیب اہلِ ایمان نے اِس دعوت کو قبول کیا'وہ سب "اُمّتِ اجابت" ہیں۔

سورۂ فاطر

اِس سورت کی ابتدا میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے دودو اور چار چار پروں والے فرشتے پیدا کئے'اللہ تعالیٰ قادرِ مُطلق ہے'وہ کسی پر اپنی رحمت کے

فیضان کو کھول دے، تو کسی کی مجال نہیں کہ اسے روک دے اور جس کیلئے وہ روک دے، تو کسی کی مجال نہیں کہ وہ فیضانِ رحمت عام کر دے۔ رسول کریم ﷺ کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا: آپ غمگین نہ ہوں، آپ سے پہلے رسولوں کو بھی جھٹلایا گیا ہے۔

آیت 9 سے ایک بار پھر اللہ کی قدرت کے تحت بارش کے نظام کا ذکر ہے، انسان کو اُس کے جوہرِ تخلیق کی طرف متوجہ کیا گیا ہے، تاکہ سرکشی کا شکار نہ ہو اور یہ کہ وہ مادہ کے پیٹ میں حمل کو بھی جانتا ہے اور یہ کہ کسی کی عمر میں درازی یا کمی ہوتی ہے، تو وہ اللہ کی کتاب و تقدیر میں پہلے سے لکھی ہوتی ہے۔

آیت 12 سے فرمایا کہ میٹھے اور کھارے پانی کے سمندر برابر نہیں ہوتے، لیکن سب سمندروں سے تمہیں مچھلی کا تازہ گوشت ملتا ہے اور تم اُن سے پہننے کے زیور نکالتے ہو اور کشتیاں پانی کو چیرتی ہوئی چلی جاتی ہیں، نظامِ لیل و نہار اور شمس و قمر اُسی کے حکم کے تابع ہے۔

آیت 18 میں بتایا کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، یعنی ہر ایک کو اپنے اپنے عمل کا جواب دینا ہوگا، جو تزکیہ اور تقویٰ

اختیار کرے گا' اُس کا فائدہ اُسی کو پہنچے گا۔ اندھا اور بینا' ظلمت و نور' سایہ اور دھوپ اور زندہ و مردہ لوگ برابر نہیں ہوسکتے' یہاں کُفار اور منکرین کو اندھے' ظلمت' دھوپ اور مردے سے تشبیہہ دی اور اہلِ ایمان کو بینا' نور' سایہ اور زندوں سے تشبیہہ دی۔ اللہ تعالیٰ نے اِن آیات میں یہ بھی بتایا کہ حُجّتِ الٰہیہ قائم کرنے کے لئے ہر قوم کی طرف نذیر' یعنی روشن دلائل اور الہامی کتابیں دے کر نبی اور رسول بھیجے گئے' لیکن ہر دور میں پیغامِ حق کو جھٹلانے والے موجود رہے۔

آیت 28 میں بتایا کہ علمائے ربانیین کے دلوں میں اللہ کی خشیّت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کو برگزیدہ و چنیدہ اور نیکی کے کاموں میں سبقت کرنے والے فرما کر جنّت کی اُن نعمتوں کا ذکر کیا جو اُن عبادِ صالحین کیلئے تیار ہیں۔ آیت 41 سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمینوں کو اپنے مرکز سے ہٹنے نہیں دیتا اور اگر وہ اپنے مرکز سے ہٹ جائیں' تو اللہ کے سوا کوئی اُن کو اپنی جگہ قائم نہیں کر سکتا۔ آیت 45 میں فرمایا: "اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کی بداعمالیوں کی وجہ سے ان کی گرفت فرماتا' تو روئے زمین پر کسی جاندار کو (زندہ) نہ چھوڑتا' لیکن وہ ایک وقت مقررہ تک انہیں ڈھیل

دے رہا ہے۔ پس' جب ان کا وقت آجائے گا' تو اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ لے گا"۔

سورہ یٰس

سورت کے شروع میں فرمایا کہ نزولِ قرآن کا مقصد غافل لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرانا ہے اور اُن پر حق کی حجت کو قائم کرنا ہے' لیکن کچھ سرکش لوگ ایسے ہیں کہ جن پر دعوتِ حق اثر انداز نہیں ہوتی۔ دعوتِ حق اُنہی پر اثر انداز ہوتی ہے' جو نصیحت کو قبول کریں اور جن کے دلوں میں اللہ کا خوف ہو۔ اگلی آیات میں اس امر کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دعوتِ حق کیلئے اپنے نبی ایک بستی (انطاکیہ) کی طرف بھیجے' بستی والوں نے اُن کی تکذیب کی اور اُن سے بد فالی لی اور اُنہیں سنگسار کرنے اور دردناک عذاب دینے کی دھمکی دی' انبیاء نے اُن پر حُجّت الٰہیہ کو قائم کیا اور شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہا کہ ان کی پیروی کرو' یہ تم سے کسی اجر و انعام کے طلبگار نہیں ہیں

خلاصہ دَر خلاصہ

ازواجِ مُطہرات سے کہا گیا کہ آپ لوگوں کا مقام امتیازی ہے۔ سو‘ تقویٰ اختیار کرو‘ غیر محرم مردوں کے ساتھ نرم لہجے میں بات نہ کرو اور ضرورت کے مطابق بات کرو‘ اپنے گھروں پر رہو اور زمانۂ جاہلیت کی طرح زیب وزینت کی نمائش نہ کرو‘ نماز اور زکوٰۃ اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت پر کاربند رہو اور جو ایسا کریں گی تو اُن کو دُہرا اجر ملے گا اور اُن کیلئے آخرت میں عزت کی روزی کا اہتمام ہے۔

سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کا عظیم ترین اعزاز: اللہ تعالیٰ نے اُنہیں آخری نبی ورسول بنایا اور "خاتم النبیین" ہونا آپ کے مقامِ فضیلت میں بیان ہوا۔

آپ کو شاہد‘ مُبشر (رحمتِ الٰہی کی بشارت دینے والا)‘ نذیر (اللہ کے عذاب سے ڈرانے والا)‘ اِذنِ الٰہی سے دعوتِ حق دینے کا اور "سراج منیر "(روشن کرنے والا آفتاب) بنا کر بھیجا۔

آدابِ بارگاہِ نبوت: اجازت کے بغیر نبی کے گھر میں داخل نہ ہو ‘ دعوتِ طعام ہو تو کھانا کھا کر منتشر ہو جاؤ‘ نبی کی بیویوں سے کوئی چیز مانگو

'تو پردے کے پیچھے سے مانگو' نبی کی بیویوں سے آپ کی رحلت کے بعد دائمی طور پر مسلمانوں کا نکاح ممنوع ہے اور اپنے کسی بھی عمل سے اللہ کے رسول کو کوئی ایذا نہ پہنچاؤ۔

اللہ اور اُس کے رسول کو ایذا پہنچانے والوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے۔ اور اللہ نے اُن کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات: پہاڑ اور پرندے اُن کے ساتھ تسبیح کرتے تھے 'لوہا اُن کے لئے نرم کر دیا گیا تھا اور وہ زِرہیں بناتے اور باندھنے کے لئے اُن میں کڑیاں ڈالتے۔

سلیمان علیہ السلام کے معجزات: ہوا اُن کے تخت کو تیز رفتاری سے اڑا کر لے جاتی' اُن کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کر دیا' اللہ کے اِذن سے جِنّات اُن کے اَحکام کو بجالانے کے پابند تھے' سلیمان علیہ السلام کے حکم سے جِنّات بڑے بڑے قلعے اور ٹاور' مجسمے اور حوضوں کے برابر ٹب اور چولہوں پر جمی ہوئی دیگیں بناتے تھے'

اللہ تعالیٰ کے حضور اُس کے اذن کے بغیر کسی کو مجالِ شفاعت نہیں۔

رسول اللہ ﷺ کی دعوت پورے عالمِ انسانیت کے لئے تھی اور یہ

سارا عالمِ انسانیت آپ کی "اُمّتِ دعوت" ہے اور جن خوش نصیب اہلِ ایمان نے اِس دعوت کو قبول کیا' وہ سب "اُمّتِ اجابت" ہیں۔

کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا' یعنی ہر ایک کو اپنے اپنے عمل کا جواب دینا ہو گا' جو تزکیہ اور تقویٰ اختیار کرے گا' اُس کا فائدہ اُسی کو پہنچے گا۔

حُجّتِ الٰہیہ قائم کرنے کے لئے ہر قوم کی طرف نذیر' یعنی روشن دلائل اور الہامی کتابیں دے کر نبی اور رسول بھیجے گئے' لیکن ہر دور میں پیغامِ حق کو جھٹلانے والے موجود رہے۔

اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کی بداعمالیوں کی وجہ سے ان کی گرفت فرماتا' تو روئے زمین پر کسی جاندار کو (زندہ) نہ چھوڑتا' لیکن وہ ایک وقت مقررہ تک انہیں ڈھیل دے رہا ہے۔ پس' جب ان کا وقت آجائے گا' تو اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ لے گا"۔

نزولِ قرآن کا مقصد غافل لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرانا ہے اور اُن پر حق کی حجت کو قائم کرنا ہے

دعوتِ حق اُنہی پر اثر انداز ہوتی ہے' جو نصیحت کو قبول کریں اور جن

کے دلوں میں اللہ کا خوف ہو۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں ، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔(مراۃ المناجیح،ج۱،ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی 32: سب سے بڑی موت

يقول اللهُ تعالى: "صبرك على قليل من المعصية أيسر عليك من صبرك على كثير من عذاب جهنّم، إِنَّ عَذابَها كانَ غَراماً [الفرقان: ٦٥] "، وصبرك على قليل من الطّاعة يعقبك راحة طويلة فيها نعيم مقيم. يا بن آدم! عليك بالثّقة بما ضمنت لك قبل أن أطعم رزقك لغيرك، وازهد في الدّنيا من قبل أن أزهد فيك، وتخلّص من الشّبهات قبل أن تفنى حسناتك يوم الحساب، واعمر قلبك بذكر الآخرة، فليس لك مسكن غير القبر. يا بن آدم! من اشتاق إلى الجنّة سارع إلى الخيرات، ومن خاف النّار كفّ عن الشّرّ، ومن نهى نفسه عن الشّهوات نال الدّرجات العلى. ويا موسى بن عمران! إذا أصابتك مصيبة وأنت على غير طهارة فلا تلومنّ إلّا نفسك. يا موسى! الفقر من الحسنات هو الموت الأكبر. يا موسى! من لم يشاور ندم، ومن استخار لا يندم "." "."""

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ”(اے ابن آدم!) تیرا تھوڑی سی مصیبت کو برداشت کرنا جہنم کا عذاب برداشت کرنے سے کہیں زیادہ آسان ہے۔

(عذابِ جہنم کے بارے میں ارشاد ہوتا ہے:)

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ (پ۱۹، الفرقان:۶۵)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک اس کا عذاب گلے کا غل (پھندا) ہے۔

(اے ابن آدم!) تھوڑی سی عبادت پر ہمیشگی اپنے پیچھے ایسی طویل خوشی لائے گی جس میں دائمی سکون و نعمتیں ہوں گی۔

اے ابن آدم! اس سے پہلے کہ میں تیرا رزق کسی اور کو کھلا دوں، تجھ پر لازم ہے کہ اس بات کا یقین رکھ جس کا میں ضامن ہوں۔ دُنیا کو چھوڑ دے، قبل اس کے کہ میں تجھے چھوڑ دوں۔ شبہات سے چھٹکارا پالے، اس سے پہلے کہ قیامت کے دن تیری نیکیاں ختم ہو جائیں۔ ذکرِ آخرت سے اپنے دِل کو آباد رکھ کیونکہ

قبر کے علاوہ تیرا کوئی اور ٹھکانہ نہیں۔

اے ابن آدم! جو جنت کا مشتاق ہوا اس نے صدقات وخیرات میں جلدی کی۔

جو جہنم سے ڈر گیا وہ شّر سے باز آگیا اور جس نے اپنے نفس کو شہوات سے روک لیا اس نے درجات عالیہ کو پالیا۔

اے موسیٰ بن عمران [1] (عَلَیۡهِ السَّلَام)! اگر بے وضو ہونے کی حالت میں تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو اپنے آپ کو ہی ملامت کرنا۔

اے موسیٰ بن عمران (عَلَیۡهِ السَّلَام)! نیکیوں میں مفلسی (یعنی نیکیاں نہ ہونا) سب سے بڑی موت ہے۔

اے موسیٰ بن عمران (عَلَیۡهِ السَّلَام)! جس نے مشورہ نہ کیا وہ نادم ہوا اور جس نے استخارہ (یعنی مشورہ) کیا وہ شر مندہ نہ ہوا۔

درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث:۳۳

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
ثَلٰثٌ مُنْجِیَاتٌ وَثَلٰثٌ مُهْلِكَاتٌ فَاَمَّا الْمُنْجِیَاتُ فَتَقْوَی اللهِ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِیَةِ وَالْقَوْلُ بِالْحَقِّ فِی الرِّضٰی وَالسَّخَطِ وَالْقَصْدُ فِی الْغِنٰی وَالْفَقْرِ وَاَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَهَوًی مُتَّبَعٌ وَشُحٌّ مُطَاعٌ وَاِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهٖ وَهِیَ اَشَدُّهُنَّ (1) (مشکوٰۃ، باب الغضب والکبر، ص ۴۳۴)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین (خصلتیں) نجات دلانے والی اور تین (خصلتیں) ہلاکت میں ڈالنے والی ہیں۔ نجات دلانے والی (خصلتیں) یہ ہیں: {۱} ظاہر و باطن میں اللہ سے ڈرنا {۲} خوشی و ناراضگی میں

حق بولنا{۳}مالداری اور فقیری میں درمیانی چال چلنا، اور ہلاکت میں ڈالنے والی (خصلتیں) یہ ہیں:{۱} نفسانی خواہشوں کی پیروی کرنا{۲} بخیلی کی اطاعت کرنا{۳}اپنی ذات پر گھمنڈ کرنا اور یہ ان تینوں میں سب سے زیادہ سخت ہے۔

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر:ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
(برانچز:پاکستان،انگلینڈ،ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاء اللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،
5- سنن النسائي،،6- موطأ مالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8- مسند أحمد،
9 سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیہقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،
12 صحیح ابن حبان،،13- مستدرک الحاکم،،14- الأحادیث المختارۃ

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کلاس آن لائن زوم پر 

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- قرآنی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- حدیثی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- فقہی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ہزاروں عربی کتب کی مائیکرو سافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

چند اسلامی مکتبات کے نام

- المکتبۃ الاسلامیۃ الکترونیۃ
- مکتبۃ الاسلام
- مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی
- مکتبہ ختم نبوت
- مکتبۃ موسوعۃ التفاسیر
- الباحث القرآنی
- مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ
- الباحث الحدیثی
- مکتبہ شاملہ گولڈن
- الباحث العلمی
- مکتبہ شاملہ موبائل
- موسوعۃ البخاری
- المکتبۃ الاسلامیہ
- المکتبۃ الوقفیۃ
- مکتبہ شاملہ التراث
- مکتبہ جبریل
- جامع الکتب التسعۃ
- مکتبۃ التفاسیر
- مکتبۃ الجامع المخطوطات
- مکتبۃ النور

داخلہ و کلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیرِ نگرانی و تربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یوکے و دیگر: 10 پاؤنڈ صرف

داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094